

لَوْنَهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ

واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو

لَوْنَهَا تَسْرُّ النَّظْرَيْنِ ۖ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا

(ایسی جاذب نظر ہو کہ) دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے ۵ (اب) انہوں نے کہا: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست

مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

کیجئے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم

لَمُهْتَدُونَ ۖ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ

ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے کہا:) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وہ کوئی گھٹیا گائے نہیں بلکہ) یقینی طور پر ایسی

تُشِيرُ إِلَّا رَضٌ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً ۖ لَا شِيَةَ

(اعلیٰ) گائے ہو جس سے نہ زمین میں بل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو، بالکل تندرست ہو اس میں

فِيهَا ۖ قَالُوا لَنَنْجُتْ بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا

کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا: اب آپ ٹھیک بات لائے (ہیں)، پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح

يَفْعَلُونَ ۖ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ

کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ۵ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم آپس میں اس (کے الزام) میں جھگڑنے لگے اور

مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ

اللہ (وہ بات) ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے ۵ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس (مردہ) پر اس (گائے) کا ایک ٹکڑا مارو، اسی

كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى ۖ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۖ ﴿٧٣﴾

طرح اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے (یا قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا) اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو ۵

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

پھر اس کے بعد (بھی) تمہارے دل سخت ہو گئے چنانچہ وہ (سختی میں) پتھروں جیسے (ہو گئے) ہیں یا ان سے بھی